شہداء کانفرنس رڈاکٹر فاروق ستاراور دیگر مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)11،دسمبر 2011ء

شہداء حق کوخراج عقیدت پیش کرنے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے تحت اتوار کو ہونیوالی شہدائے حق کانفرنس کے مقررین نے قرار دیا ہے کہ کربلا میں حضرت امام حسین کی شہادت، ایم کیوایم کی جدوجہداور قربانیوں میں موجود فلسفہ یکساں ہے حضرت امام حسین کی شہادت اور ایم کیوایم کی جدوجہد دراصل انسانی حقوق کے مسائل وابستہ ہے جبکہ الطاف حسین کی جدوجہد کی بنیاد محض سیاسی نہیں بلکہ سوشل آڈر پر قائم ہے ایم کیوایم رہنماؤں اور کارکنوں نے شرافت کا دامن تھاما ہوا ہے ان کی تحریک ہتھیاروں کے استعمال سے پاک ہے الطاف حسین کا گھر ہی ایک ایسا گھر ہے جس کے راستے میں گمراہی کا تصور تک نہیں ہے۔کانفرنس سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹرمحمد فاروق ستار، ڈاکٹر پروفیسراور ماہر تعلیم پرویز ہود بھائی، ممتاز کالم نگار اور انیکر پرسن آغامسعود حسین، ماہر اقصادیات شبرزیدی ، بزرگ مصنفہ اورڈرامہ نگارمحترمہ فاطمہ ثریا بجیا، معروف ڈرامہ نگار انور مقصود، حق پرست رکن قومی اسمبلی خوش بخت شجاعت ، ممتاز کامیڈین اوراداکار عمر شریف، مشہور گلوکار اور سماجی کارکن شہزادرائے اور معروف گلوکار و نعت خواں علی حیدر نے بھی خطاب کیا اور شہدائے حق کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ محرم کے مہینے میں سعادت مل رہی ہے کہ تحریک کے شہداء کو یاد کررہے ہیں میں تحریک پاکستان کے شہداء کو بھی یاد کروں گا جن کے طفیل ہم نے ملک حاصل کیا آج سانحہ مہران بیس اور نیٹو کے حملے میں شہید ہونیوالوں کو بھی یاد کررہے ہیں۔انہوں نے قائد تحریک الطاف حسین کیلئے کہا کہ ''وہ دور ہے تو کیا ہوا دلوں میں ہے بسا ہوا'' فاصلے ہمارے لئے کوئی معنی نہیں رکھتے۔انہوں نے کہا کہ آج جو صورتحال ہے وہ اب نہیں تو کبھی نہیں کی صورتحال ہے یہ ہمارے پاس آخری موقع ہے ملک کو اس وقت داخلی اور خارجی خطرات کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس پنڈال میں ہزاروں کرسیاں بچھی ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیاست میں بحث ومباحثہ ہورہا ہے کوئی تبدیلی کا طریقہ نہیں بتا رہا ہے صرف قائد تحریک جناب الطاف حسین کے پاس پروگرام ہے کہ ملک کو کس طرح آزاد اور خودمختار بنایا جاسکتا ہے قائد تحریک الطاف حسین کہتے ہیں کہ یہ آخری بال ہے جو ہمارے پاس بچی ہے اور اس ایک بال پر سب کو آؤٹ کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کہتے ہیں کہ ایک اچھی مچھلی پورے تالاب کو اچھا کرسکتی ہے، ایک بال پر سرمایہ داروں اور جاگیرداروں سب کو آؤٹ کرنا ہوگا اور انہیں ملک کی سیاست سے باہر کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہماری صفوں میں کوئی ایسا شخص نہیں ہونا چاہئے جو میچ فکس کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کا پیغام ہے کہ پاکستان میں اس وقت تک مستقل اور پائیدار تبدیلی نہیں ہوسکتی جب تک ہم پاکستان کے عوام بالخصوص نوجوانوں کو خودمختار نہیں بنائیں گے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے 25 سال کی عمر میں اے پی ایم ایس او کی بنیاد رکھی اور اس وقت یہ سوچ دی تھی کہ نوجوانوں کو آگے لایا جائے اور قائد تحریک کی یہی سوچ پاکستان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی کسی سے لڑائی نہیں ہماری جنگ فرسودہ نظام ہے ہم چاہتے ہیں کہ ملک کے حوالے سے کیے جانے والوں فیصلوں میں ہر شخص کو شامل کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ 28 سال کی عمر میں قائد تحریک نے مجھے (ڈاکٹر فاروق) کو کراچی کا میئر بنایا اور 33 سال کی عمر میں سید مصطفیٰ کمال کو کراچی کا ناظم بنایا کیونکہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کو نوجوان طبقے پر مکمل بھروسہ ہے کہ نوجوان ہی ملک کی تقدیر بدل سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پاکستان میں وزیراعظم کیلئے مخصوص عمر میں تبدیلی ہونی چاہئے اور عمر کی حد کم کرکے 35 سال کی جائے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں تبدیلی اس وقت آئے گی جب سیاسی جماعتوں کے سربراہ خود صدر و زیراعظم نہیں بنیں گے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ سے ہمارے تعلقات کیسے بھی ہوں لیکن ہمیں بل گیٹس کے امریکہ سے تعلقات رکھنے ہونگے کیونکہ معاشی مضبوطی کے بغیر ہم ترقی نہیں کرسکتے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کا نظام قائد تحریک الطاف حسین کے کسی کارکن کے ہاتھ میں دیدیں تو ہم ملک کے تمام شہروں کو سائبر سٹی بنادینگے۔انہوں نے کہا کہ ہم برداشت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے ہم تنقید سنتے بھی ہیں اور برداشت بھی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جاگیردارانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کو ختم کرکے پاکستان کو آزاد کرانا ہوگا جب تک ملک میں الطاف حسین کا پیغام عام نہیں ہوگا اس وقت تک ملک میں تبدیلی نہیں آسکتی ہے آج ہم قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفے پر عمل پیرا ہیں اور ان کے پیغام کو عام کررہے ہیں اور انشاء اللہ وہ وقت آنے والا ہے جب اس پیغام کی بدولت پاکستان ایک خودمختار اور ترقیافتہ پاکستان بن جائیگا۔ممتاز ماہر تعلیم ودانشور پروفیسر ڈاکٹر پرویز ہود بھائی نے کہا کہ پاکستان میں تشدد، قتل عام اور وحشت کی وجہ یہ ہے کہ جن مسلح گروپوں کو سرکاری طور پر پالا گیا یہ گروپ ہمارے لئے خطرہ بن گئے ہیں، آج اسی ملک کے قانون نافذ کرنے والے ادارے ان گروپوں کے نشانوں پر ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج ملک کے موجودہ حالات کی ذمہ داری ہماری پیدا کردہ ہے بلوچستان کے حالات کے ذمہ دار بھی ہم خود ہیں اگر ہمیں پاکستان کو بچانا ہے تو دنیا کے دیگر ممالک کے معاملات پر توجہ دینے کے بجائے اپنے مسائل پر توجہ دیں۔ملک سے نفرت اور قتل عام ختم کرنے کیلئے ضروری ہے کہ تمام مذاہب اور قومیتوں کا احترام کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ دنیا اوپن ہے آج معلومات بغیر کسی رکاوٹ ایک دوسرے تک پہنچ جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں ایٹم بم سے ڈرنے کی ضرورت نہیں بلکہ آبادی کے بم سے ڈرنا چاہئے، آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے اور وسائل کم ہورہے ہیں اگر اب بھی پاکستان کی آبادی کو کنٹرول نہیں کیا گیا تو آئندہ کچھ برسوں میں ملک کے لوگ وسائل کے حصول کیلئے جنگ کریں گے۔انہوں نے کہا کہ تعلیم کے حصول کے بغیر کوئی بھی معاشرہ ترقی

نہیں کرسکتا، تعلیم ترقی کی بنیاد ہے، پاکستان کا عالمی طور پر سائنس میں کوئی کردار نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ تعلیم میں اصلاحات کیلئے نصاب اور طریقہ امتحانات میں تبدیلی کے ساتھ اساتذہ کی اعلیٰ تربیت کی بھی ضرورت ہے۔ممتاز صحافی و کالم نگار آغا مسعود حسین نے کہا ہے کہ الطاف حسین اور ان کے ساتھیوں نے ملک کیلئے بیش بہا قربانیاں دی ہیں اور تکالیف اور تشدد برداشت کیا ان کا شمار ان چار لوگوں میں ہوتا ہے جو دنیا میں انقلاب لیکر آئے ایم کیوایم کی جدوجہد کی طرح ان انقلابوں میں بھی انسانی حقوق کے مسائل وابستہ تھے۔کربلا کا واقعہ بھی انسانی حقوق کا مسئلہ تھا۔انہوں نے کہا کہ نوجوان ہی پاکستان کی تعمیر کررہے ہیں اس سلسلے میں ایم کیوایم کی تعریف کی جانی چاہئے کہ اس نے نوجوانوں کو متحرک کررکھا ہے اور مظلوموں کو سہارا دے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ماضی چاروں انقلاب میں ہتھیار استعمال ہوئے جبکہ ایران اور ایم کیوایم کے انقلاب میں کوئی ایک بھی ہتھیار استعمال نہیں ہوا، ایم کیوایم کے بدترین آپریشن میں ملک کی جمہوری حکومتیں بھی شامل رہی ہیں، بہترین معاشرے کی تشکیل میں نوجوانوں کا ایم کیوایم طریقہ اور فکر کے مطابق اہم کردار ہے، میں نے ایسا تشدد کبھی نہیں دیکھا جو ایم کیوایم کے رہنماؤں اور کارکنوں پر ہوا انہوں نے کہا کہ 30 سال ایک مقامی اخبار کے دفتر میں جناب الطاف حسین نے آکر کہا تھا کہ چھوٹے صوبوں کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔ممتاز بزرگ ڈرامہ نگار فاطمہ ثریا بجیا نے کہا کہ میں نے بہت سی شہادتیں دیکھی ہیں اب مزید شہادتیں دیکھنے کی ہمت نہیں ہے، اللہ تعالیٰ ایم کیوایم کے لوگوں کو سلامت رکھے، آنے والا وقت بھی شہادتیں مانگ لیگا اب ہم بزرگوں کو شہادت دینی ہے۔شہادت دینا صرف نوجوانوں کا کام نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوان اپنی حفاظت خود کریں کسی بے وقوف کی باتوں میں نہ آئیں، محبت اور سکون سے کام کریں اور آپس میں محبت تقسیم کریں۔ممتاز رائٹر اور ڈرامہ نگار انور مقصود نے کہا کہ مجھے یہاں آکر اندازہ ہوا کہ ایم کیوایم کے کارکنوں نے شرافت کا دامن تھاما ہوا ہے میں الطاف حسین بھائی سے کہوں گا کہ وہ جتنا ہوسکے نوجوانوں کو تعلیم کو دلوائیں۔میں نے 45 سال تک ٹی وی کیلئے لکھا ان لیکن نوجوانوں کیلئے کچھ لکھا نہ کچھ کیا۔انہوں نے کہا کہ جو کام ہم نہیں کرسکے وہ اب ایم کیوایم کرے۔یہ وہ پاکستان نہیں ہے جس کے خواب قائداعظمؒ اور علامہ اقبال نے دیکھا تھا، الطاف حسین کا گھر ایک ایسا گھر جس کے رستے میں گمراہی کا کوئی تصور نہیں ہے۔نامور فنکار عمر شریف نے کہا کہ میں نے ایم کیوایم میں آکر ایک چیز سیکھی ہے وہ جذبہ حب وطنی ہے، دنیا بھر میں اگر کسی سیاسی جماعت میں نظم وضبط ہے تو اس جماعت کا نام ایم کیوایم ہے اور یہ نظم وضبط صرف قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیم وتربیت کا نتیجہ ہے۔انہوں نے کہا کہ آج ملک ایٹمی طاقت تو بن گیا ہے لیکن ہم بم چلانے سے ڈرتے ہیں ہمیں اس وقت ایک مضبوط لیڈر کی ضرورت ہے وہ لیڈر صرف قائد تحریک جناب الطاف حسین ہیں۔انہوں نے کہا کہ نوجوان ملک کے مستقبل کا معمار ہیں اگر نوجوانوں میں جناب الطاف حسین کے فکروفلسفے پر عمل کیا تو بہت جلد پاکستان دنیا کے صفِ اول کے ترقیافتہ ممالک میں شامل ہوجائیگا۔ماہر اقتصادیات ومعاشیات شبر زیدی نے کہا کہ ایم کیوایم کی جدوجہد کی بنیاد سیاسی نہیں بلکہ سوشل آڈر پر ہے ملک میں معاشی، سیاسی اور سماجی تبدیلی کیلئے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کے فکروفلسفے کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔پاکستان کے معاشی حالات اچھے نہیں ہیں کیونکہ قیام پاکستان سے اب تک عوام کو معاشی آزادی نہیں ملی ہے۔انہوں نے کہا کہ جب 21 ویں صدی کی تاریخ لکھی جائے گی تو اس میں ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کا نام بھی شامل ہوگا۔انہوں نے کہا کہ آج حضرت امام حسین کا فلسفہ ایم کیوایم میں نظر آرہا ہے اور یہ فلسفہ اسی طرح پھیلتا رہا تو جلد ملک معاشی، سماجی اور سیاسی لحاظ سے مضبوط ہوجائیگا۔حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فلسفہ محبت پر مشتمل ہے آج نوجوانوں کے انقلاب کی بات کی جاتی ہے یہ انقلاب تو آج سے 30 سے پہلے قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں آچکا ہے الطاف حسین نے ہی نوجوانوں پر علم کے دروازے کھولے ایم کیوایم شہید اسی رائے حق کے شہید ہیں۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین نے پڑھے لکھے غریب اور متوسط طبقے کے نوجوانوں کو ایوانوں میں بھیجا انہوں نے ہی نئی سوچ، فکر، مقصد اور مشن کی بنیاد ڈالی یہی الطاف حسین کا طرہ امتیاز بھی ہے یہ بات تو ان کا دشمن بھی تسلیم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین نے جاگیرداروں اور فرسودہ سیاسی نظام میں دڑایں ڈالنے کی کوشش کی جو کامیاب رہی 30 سال قبل الطاف حسین نے نوجوانوں کے حقوق اور انہیں سیاست میں لانے کی جدوجہد کی جواب پورے ملک میں بھی گونج رہی ہے بعض لوگ اس سے پریشان ہیں ایم کیوایم کی تحریک شہداء کے لہو سے منور ہے الطاف حسین کے فکروفلسفے کا اب کوئی چیلنج نہیں کرسکتا۔معروف نوجوان گلوکار شہزاد رائے نے کہا کہ نوجوانوں کا معاشرے میں بہت کردار ہوتا ہے، میری تنظیم کے تحت جو اسکول قائم کیے گئے اس میں ایک بہت بڑا کردار سابق ناظم اعلیٰ کراچی سید مصطفیٰ کمال بھی ہے ان کی ان خدمات کا تالیاں بجا کر اعتراف کیا جانا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ اس ملک میں تبدیلی تو آئے گی لیکن یہ تبدیلی اچھی ہونا چاہئے۔معروف گلوکار و نعت خواں علی حیدر نے دعا پڑھی اور کہا کہ الطاف حسین بھائی کی ایک بات جو میرے دل کو لگتی ہے وہ انہوں نے جاگیرداروں کے خلاف کھلی جنگ جاری رکھی ہوئی ہے۔اصل تعلیم گھر سے شروع ہوتی ہے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کی گھریلو تعلیم وتربیت پر توجہ دیں یہ وقت کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک امریکہ، برطانیہ اور بھارت نہیں ہے، ٹی وی چینلز پر بیہودگی اور بے شرمی کو ختم کرنے کیلئے ایم کیوایم سمیت معاشرے ہر طبقے کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ جو بھی انسان آپ کے قریب والا جب آپ سے دور چلا جاتا ہے تو اس کا دکھ بھولا نہیں جاسکتا ہے اور اگر آپ اپنا دکھ کم کرنا چاہتے ہیں تو آپ واقعہ کربلا اور غم حسین کو یاد رکھیں۔تقریب کے اختتام پر کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی نے کانفرنس کے مقررین اور دیگر شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

شہداء کانفرنس؍شیلڈ تقسیم

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)11، دسمبر 2011ء

گزشتہ دنوں جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونیوالے تقریری مقابلے میں اول، دوئم اور سوئم پوزیشن حاصل کرنے والے مقررین کو شہداء کانفرنس میں شیلڈ دی گئی یہ شیلڈ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار اور سابق ناظم کراچی و رکن رابطہ کمیٹی سید مصطفیٰ کمال نے مہمان مقررین کے ہمراہ پیش کی۔ یہ شیلڈز محمد اویس ربانی، غلام محی الدین اور مقصود علی راجپورت کو ان کے بالترتیب اول، دوئم اور سوئم آنے پر دیں بعدازاں تنظیمی کمیٹی کے ذمہ داران نے مہمان مقررین کو بھی شیلڈز پیش کی۔

شہدائے کانفرنس؍دستاویزی فلم دکھائی گئی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے زیر اہتمام اتوار کی شب ہونے والی بیادِ شہداء حق یومِ شہدائے حق کانفرنس کے دوران ایک موقع پر جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں تعمیر کی گئی ''یادگار شہدائے حق'' پر مشتمل ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ تقریباً آدھے گھنٹے پر مشتمل دستاویزی فلم میں یادگار کی تعمیرات کے حوالے سے تفصیلات پیش کی گئیں۔ یہ دستاویزی فلم ایم کیوایم کے مرکزی شعبہ اطلاعات کے ویڈیو سیکشن نے تیار کی ہے۔

شہداء کانفرنس؍شرکاء کے اعتبار سے پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی کانفرنس

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے زیر اہتمام اتوار کی شب ہونے والی ''بیادِ شہداء حق'' یومِ شہدائے حق کانفرنس میں ہزاروں کی تعداد میں شرکاء شریک ہوئے۔ کانفرنس میں موجود شرکاء نے بھی اس امر کا برملا اعتراف کیا ہے کہ ہزاروں کی تعداد پر مشتمل ایسی کانفرنس کی ماضی قریب و دور کوئی مثال نہیں ملتی اتنی تعداد تو بڑے بڑے جلسوں میں ہی ہوسکتی ہے جلسہ عام جیسی ایسی کانفرنس کبھی دیکھی نہ سنی گئی۔ بیادِ شہداء کانفرنس میں ملک کی سیاسی تاریخ کی ایک منفرد اور یادگار کانفرنس بھی بن گئی اس کے ساتھ ہی ایم کیوایم کی ملک کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں پر منفرد مقام حاصل ہوا اس نے اپنی تحریک کے شہید رہنماؤں، کارکنان اور ہمدردوں کیلئے ایک اسی یادگار کانفرنس کا اہتمام کیا جس میں شہیدوں کے لواحقین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

مجموعی خبر؍شہداء کانفرنس

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)11، دسمبر 2011ء

کراچی تنظیمی کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ کے تحت حق پرست شہداء کی یاد میں اتوار کی شام جہانگیر کوٹھاری پریڈ باغ ابن قاسم کلفٹن میں ''بیادِ شہدائے حق'' کے عنوان سے ''یوم شہداء حق کانفرنس'' منعقد کی گئی جس میں حق پرستی کی تحریک میں جام شہادت نوش کرنے والے شہداء کی فیملیز، لاپتہ اور اسیر کارکنان کے اہلخانہ، ایم کیو ایم کے ذمہ داران، طلبہ وطالبات، اساتذ اکرام، ماہرین تعلیم، وکلاء، پروفیسرز، ڈاکٹرز، انجینئرز، فنکاروں، کھلاڑیوں، مذہبی اسکالرز مختلف مذاہب اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور ماضی کے شہرت یافتہ مقررین کے علاوہ معززین شہر نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ''شہداء کانفرنس'' کے سلسلے میں کراچی تنظیمی کمیٹی کی جانب سے غیر معمولی انتظامات کیے گئے تھے اور اس سلسلے میں باغ ابنِ قاسم میں جہانگیر کوٹھاری پریڈ کی وسیع پارکنگ ایریا میں دیدہ زیب اپنڈال تیار کیا گیا جس میں سامنے کی جانب زمین سے 5 فٹ بلند خوبصورت اسٹیج بنایا گیا اسٹیج کے عقب میں کمپیوٹرائزڈ ڈیجیٹل اسکرین لگائی گئیں جس پر ''بیادِ شہدائے حق'' 1978-2011، قائد تحریک الطاف حسین تصاویر اور انکی کلپس چلتی رہی، شہداء کانفرنس میں نظامت کے فرائض مشہور ٹی وی فیم جنید اقبال نے کی جبکہ اسٹیج کے دائیں جانب ایک بڑی اسکرین پر شہداء کانفرنس کے حوالے سے ماضی ایم کیوایم ہونیو الی کانفرنسوں اور جلسوں کی بھی ریکارڈ بھی دکھائی گئی اور کانفرنس کی ویڈیو کارروائی براہ راست نشر کی گئی۔ کافرنس کا آغاز ٹھیک 7 بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوا اس موقع پر معروف نعت وثناء خواہ صدیق راٹھور نے قرآنی آیت کی تلاوت کی اور اس کا اردو میں ترجمہ پیش کیا بعدازاں مولانا ناصر یامین نے بارگاہ رسالتؐ میں حدیہ نعت پیش کی۔ اسٹیج پر انور مقصود، عمر شریف، شبیر زیدی، آغا مسعود حسین، شہزادرائے، علی حیدر، حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت اور ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق

ستار موجود تھے جنہوں نے شرکاء سے مختصراً خطاب بھی کیا۔۔شہداء کانفرنس میں ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون،شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے والدین نے خصوصی شرکت کی۔ پنڈال میں کانفرنس کے شرکاء کیلئے ہزاروں کی تعداد میں کرسیاں کا انتظام کیا گیا جہاں شہداء کی فیملیز، لاپتہ کارکنان کے اہلخانہ،معززین شہر اور مختلف اسکولوں،کالجوں اور یونیورسٹیوں کے نوجوانوں طالبہ وطالبات کی بہت بڑی تعداد براجمان تھی۔ پنڈال کو برقی قمقموں اور جھالروں سے سجایا گیا تھا۔ پنڈال کے باہر داخلی راستے کو پھولوں سے سجایا گیا تھا جہاں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج ودیگراراکین نے منتخب حق پرست عوامی نمائندے کے ہمراہ شہداء کانفرنس میں آنیوالے معزز شرکاء کو پنڈال میں خوش آمدید کیا۔دیکھتے ہی دیکھتے کچھ دیر میں وسیع وعرس پنڈال شہداء کی فیملیز،لاپتہ اوراسیر کارکنان کے اہلخانہ اورطالبہ وطالبات سے کھچا کھچ بھر گیا۔کانفرنس کے اختتام پر تمام شرکاء کو ایم کیوایم کی جانب سے عشائیہ بھی پیش کیا۔

ایم کیوایم کے تحت ''یادشہدائے حق'' کانفرنس ایل ای ڈی اسکرین کا استعمال کیا گیا

کراچی۔۔۔11،دسمبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام حق پرست شہداء کی یاد میں ایک عظیم الشان کانفرنس اتوار کی شام جہانگیر کوٹھاری پریڈ باغ ابن قاسم کلفٹن میں ''یادشہدائے حق'' کے عنوان سے منعقد کی گئی ''یوم شہداءحق کانفرنس'' میں اسٹیج کے عقب میں ''ایل ای ڈی'' اسکرین کا استعمال کیا گیا۔ملک کی سیاسی تاریخ میں کسی بھی جماعت نے اپنے پروگرام میں ایل ای ڈی اسکرین نہیں لگائی جس کو تقریب کے شرکاء نے سراہا اور کہا کہ ایم کیوایم کے پروگرام میں ایل ای ڈی اسکرین کا استعمال اس بات کا ثبوت ہے کہ ایم کیوایم نہ صرف ملک وقوم کو جدید خطوط پر استور کرنا چاہتی ہے بلکہ خود بھی جدید ذرائع استعمال کر کے ملک کی سیاسی تاریخ میں نت نئی رہوں کی بنیاد رکھ رہی ہے۔

ستارہ اکبر کو کم عمری میں اولیول کے امتحان میں ورلڈ ریکارڈ قائم کرنے پر جناب الطاف حسین کی مبارکباد

لندن:۔۔۔۔11،دسمبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے فیصل آباد چنیوٹ کی رہائشی ستارہ اکبر کو کم عمری میں اولیول کے امتحان میں ورلڈ ریکارڈ قائم کرنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ستارہ اکبر نے کم عمری میں جس طرح تعلیم کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اوردنیا بھر میں پاکستان کا نام روشن کردکھایا وہ قابل ستائش ہے۔جناب الطاف حسین نے ستارہ اکبر کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں تعلیم کے میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کا موقع عطافرمائے (آمین)

لندن میں ایم کیوایم کے تحت ''یوم شہدائے حق'' منایا گیا

ایم کیوایم کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی منعقد کی گئی

اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی،شعبہ خواتین، ایم کیوایم لندن، برمنگھم، مانچسٹر اور دیگر یونٹوں کے ذمہ داران اورکارکنان نے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ شرکت کی

لندن۔۔۔11،دسمبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ''یوم شہدائے حق'' لندن میں انتہائی عقیدت واحترام سے منایا گیا۔اس سلسلے میں لندن کے علاقے برنٹ اوک میں واقع مقامی ہال میں ایم کیوایم کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی۔اجتماع میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بڑے بھائی ناصر حسین شہید، بھتیجے عارف حسین شہید،شہید چیئرمین عظیم احمد طارق،شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق اورسیکریٹری مالیات ایس ایم طارق شہید سمیت تمام حق پرست شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی،شعبہ خواتین،ایم کیوایم لندن، برمنگھم، مانچسٹر اور دیگر یونٹوں کے ذمہ داران اورکارکنان نے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ شرکت کی۔بعدازاں اجتماعی دعا کی گئی جس میں ایم کیوایم کے تمام شہداء کے بلند درجات،شہداء کے لواحقین کیلئے صبرجمیل، ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمہ اورحق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی کے علاوہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اورصحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کے ہمراہ حیدرآباد زون کے زونل انچارج محمد شریف واراکین نے ’یوم شہداء‘‘ کے سلسلے میں جناح گراؤنڈ عزیز آباد کراچی میں ’’یادگارِشہدائے حق‘‘ پرحاضری دی اور پھول چڑھائے

کراچی۔۔۔11، دسمبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان واسع جلیل اور شاکر علی کے ہمراہ ایم کیوایم حیدرآباد زون کے زونل انچارج محمد شریف واراکین کمیٹی نے ’’یوم شہداء‘‘ کے سلسلے میں اتوار کے روز جناح گراؤنڈ عزیز آباد کراچی میں ایم کیوایم کے شہداء کی یاد میں تعمیر کی گئی ’’یادگارِشہدائے حق‘‘ پرحاضری دی اور پھول چڑھائے ۔انہوں نے حق پرست شہداءکوزبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سیلوٹ کیا اورشہداء کے بلند درجات کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی ۔اس موقع پرحق پرست ارکان سندھ اسمبلی خالد بن ولایت ،زبیر احمد،ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج واراکین بھی موجود تھے ۔

فنکشنل لیگ بلوچستان جعفرآباداوستہ محمد کے جوائنٹ سیکریٹری محمد اشرف عمرانی اوراوستہ محمد کی سماجی شخصیت محمد ایوب عمرانی کی ایم کیوایم میں شمولیت

خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی سے ملاقات

کراچی:۔۔۔11دسمبر،2011ء

فنکشنل لیگ بلوچستان جعفرآباداوستہ محمد کے جوائنٹ سیکریٹری محمد اشرف عمرانی اوراوستہ محمد کی سماجی شخصیت محمد ایوب عمرانی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقے کے حقوق کی عملی جدوجہد سے متاثر ہوکر اپنے سینکڑوں ساتھیوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے ۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی سے ملاقات کے موقع پر کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم صوبائی تنظیمی کمیٹی بلوچستان اور کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے ۔ملاقات میں محمد اشرف عمرانی اورمحمد ایوب عمرانی نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جو حقیقی معنوں میں ملک میں دو فیصد مراعات یافتہ طبقہ کی حکمرانی کے خاتمے کی جدوجہد کررہے ہیں اور ملک کے غریب ومتوسط طبقے کے عوم میں شعور بیدار کررہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک میں غریب ومظلوم عوام کی حکمرانی قائم کرنا چاہتی ہے اسی عملی جدوجہد کودیکھتے ہوئے ہم آج اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ایم کیوایم میں شامل ہوئے ہیں تاکہ حق پرستانہ جدوجہد کے پیغام کوزیادہ سے زیادہ فروغ دے سکیں ۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی نے محمد اشرف عمرانی اور محمد ایوب عمرانی کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کازبردست خیر مقدم کیا اورانہیں مبارکباد پیش کی ۔

مزارعین کوزمینوں کے مالکان حقوق دیئے جائیں ،افتخار اکبر رندھاوا

انجمن مزارعین پنجاب کے صدر کی سربراہی میں نمائندہ وفد کی ایم کیوایم ملتان زون میں رابطہ کمیٹی کے رکن سے ملاقات

وفد نے پنجاب حکومت کی جانب سے مزارعین کوزمینوں سے بے دخل کرنے کی سازش سے آگاہ کیا

ملتان۔۔۔11دسمبر2011ء

انجمن مزارعین پنجاب کے صدر رائے غلام عباس کی سربراہی میں ایک نمائندہ وفد نے ایم کیوایم ملتان زون آفس پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا سے ملاقات کی اور حکومت پنجاب کی جانب سے مزارعین کوزمینوں سے بے داخل کرنے کی سازش سے آگاہ کیا ۔وفد میں انجمن مزارعین پنجاب کے ڈپٹی سیکریٹری ملک ممتاز کھوکھر ، جنرل سیکریٹری پنجاب میاں محمد فیاض کمبوہ، خانیوال کے چیئرمین لیاقت علی گل، خانیوال زون کے جنرل سیکریٹری امجد حنیف جٹ ، زراعتی فارم کے صدر مہر شریف سیال، جہانیاں کے صدر محمد علی جٹ، عارف والا کے صدر محمد علی ، نائب صدر خانیوال ملک اظہراور دیگر شامل تھے جبکہ اس موقع پر ایم کیوایم ملتان زون کے جوائنٹ انچارج راؤ محمد خالد، ، زونل کمیٹی کے اراکین رانا ابوبکر اورعمران گاڈی بھی موجود تھے ۔ملاقات میں انجمن مزارعین پنجاب کے صدر رائے غلام عباس نے بتایا کہ حکومت پنجاب مزارعین سے گھر اورروزگار چھین رہی ہے اور مزارعین کوزمینوں سے بے دخل کرنے کیلئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کئے جارہے ہیں جس کے باعث ان میں گہری تشویش پائی جارہی ہے ۔رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار

اکبر رندھاوا نے پنجاب حکومت کی جانب سے مزارعین کے ساتھ روا رکھے جانے والے رویہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ مزارعین کو زمینوں کے مالکانہ حقوق دیئے جائیں اور ان کے ساتھ ناانصافیوں اور اوچھے ہتھکنڈوں کا سلسلہ فی الفور بند کرایا جائے۔ انہوں نے چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری سے بھی اپیل کی کہ وہ پنجاب میں مزارعین کے ساتھ ناانصافیوں کا نوٹس لیں اور انہیں حقوق دلانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔

روزنامہ امن کے سب ایڈیٹر عادل مراد کے بھائی اور مقامی نیوز ایجنسی کے چیف رپورٹر رفیع ناصر کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔11، دسمبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے روزنامہ امن کے سب ایڈیٹر عادل مراد کے بڑے بھائی سید شاہد علی اور مقامی نیوز ایجنسی کے چیف رپورٹر رفیع ناصر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆